سوال

حدیث

جواب

باآوازبلند آمین کہنا السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ میں نے ایک عالم کے بیان میں یہ حدیث سنی کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ میرے امت میں ایسے لوگ پیدا ہونگے جو لوگوں کو اپنے امام اور راہبوں کی طرف بلائیں گے اور لوگوں سے آمین خلف الامام کی وجہ سے حسد کریں گے یہ اس امت کے یہود ہیں۔؟ الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد! اگرچہ اس کا جواب پہلے بھی دیا جاچکا ہے، اب دوبارہ وہی جواب ہم آپ کو ارسال کر رہے ہیں، امید ہے اسے محفوظ کرلیں گے۔ اس معنی کی کوئی روایت ہمارے علم میں نہیں ہے، اس حوالے سے جو روایت ملتی ہے اس کے الفاظ کچھ یوں ہیں۔ نبی کریم نے فرمایا: ''ماحسد تکم الیھود علی شیء ماحسد تکم علی السلام والتآمین'' (صحیح ابن ماجہ ص 697، الصحیحہ: 284، صحیح الترغیب والترہیب: 328/1) یعنی یہود تم سے کسی چیز پر اتنا حسد نہیں کرتے جتنا اسلام اور آمین کہنے پر کرتے ہیں۔ جس طرح یہاں اسلام سے جہراً سلام کہنا مراد ہے اسی طرح آمین سے آمین باآواز بلند کہنا مراد ہے، اس لیے کہ یہودیوں کو سلام وآمین بالسر سے چڑ نہیں تھی بلکہ بالجہر سے چڑ تھی۔ ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

دارالافتاء محدث